جناب شفیق الدین فاروقی

دار العلوم کے شب و روز

کرنل معمر قذافی کے خصوصی نمائندہ کی حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ سے ملاقات:

۲۰ نومبر ۲۰۰۹ء لیبیاء کے صدر کرنل معمر قذافی کے خصوصی نمائندے اور خارجہ سیکورٹی امور کے سربراہ ابوزید عمر دوردہ نے جمعیت علماء اسلام کے سربراہ حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ سے خصوصی ملاقات کی۔ اور صدر کرنل قذافی کا خصوصی پیغام پہنچایا۔ یہ ملاقات رات کو ڈھائی گھنٹے تک جاری رہی اس ملاقات میں لیبیاء کے پاکستان میں متعین سفیر ابراہیم مختار' مولانا عرفان الحق حقانی بھی موجود تھے۔ ملاقات میں کرنل قذافی کی طرف سے پاکستان کے بارے میں خیر سگالی اور اخوت کا پیغام پہنچایا اور پاکستان کی موجودہ تشویشناک صورتحال اور امن و امان کے بارے میں تشویش کا اظہار کرتے ہوئے پاکستان کے استحکام اور امن و سلامتی کے بارے میں نیک جذبات کا اظہار کیا گیا۔ دونوں رہنماؤں نے ملک کی موجودہ سیاسی صورتحال پر تفصیلی گفتگو کی۔ حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ نے کرنل قذافی کے نمائندے کے خیر سگالی اور نیک جذبات کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا اور کہا کہ لیبیاء نے ہر نازک موڑ پر پاکستان کو تنہا نہیں چھوڑا ہے۔ پاکستانی قوم کرنل قذافی کی ممنون ہے۔ دردوہ صاحب نے اس دورہ میں صدر اور وزیر اعظم پاکستان افواج کے سربراہان سے بھی ملاقاتیں کیں۔

حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ کا دورۂ ہزارہ:

جمعیۃ علماء اسلام کے زیر انتظام منعقدہ تعزیتی جلسوں میں شرکت کے لئے گزشتہ دنوں ۲۱؍دسمبر ۲۰۰۹ء کو مولانا سمیع الحق مدظلہ نے ہزارہ کا دورہ کیا۔ ان اجتماعات میں ایبٹ آباد' مانسہرہ' بٹگرام' شنکیاری اور آلائی کے علماء کرام نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ اس دورہ میں آپ نے شنکیاری کی جامع مسجد جامعہ حسینیہ میں علماء اور کارکنان کے ایک بڑے اجتماع سے خطاب کیا۔ جس میں آپ نے فرمایا کہ: پاکستان کی آزادی عملاً سلب ہو چکی ہے۔ ملک پر مکمل امریکہ کا کنٹرول ہے۔ حکمرانوں نے اپنے آپ کو امریکہ کے رحم و کرم پر چھوڑ دیا ہے۔ ایسے حالات میں علماء کا فرض بنتا ہے کہ وہ ملک کی آزادی سلامتی اور استحکام کیلئے سیسہ پلائی ہوئی دیوار بن کر میدان میں آئیں۔ NRO کے بارے میں حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ نے کہا کہ عدلیہ کا فیصلہ آزاد ہونے کا ثبوت دیتا ہے' ہم اس فیصلہ کا خیر مقدم کرتے ہیں اور پوری قوم کی عدلیہ سے اپیل ہے کہ وہ اپنے فیصلوں کو یقینی بنائیں۔ اور حکومت کو یہ مشورہ دیتے ہیں کہ وہ محاذ آرائی کا راستہ چھوڑ کر اس فیصلہ کو خوشی سے قبول کریں اور اس فیصلہ کو عملی جامہ پہنائیں۔ مولانا سمیع الحق نے کہا کہ جن لوگوں نے